سوال

(678) ابروؤں، داڑھی اور مونچھوں کے بال اکھیڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمص سے کیا مراد ہے؟ کیا عورت کےلیے داڑھی اور مونچھوں کے بالوں کو زائل کرنا جائز ہے نیز پنڈلیوں اور ہاتھوں کے بھی؟ چونکہ بال عورت کےلیے اچھے نہیں سمجھے جاتے اور خاوند کی نفرت کا سبب بنتے ہیں لہٰذا اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمص سے مراد ابروؤں کے بال اتارنا ہے اور یہ ناجائز ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابرو کے بال اکھاڑنے والی اور جس کے اکھاڑے جائیں دونوں پر لعنت کی ہے البتہ داڑھی، مونچھ یا ہاتھوں اور پنڈلیوں سے ختم کرنے جائز ہیں (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کےلیے صرف]

صفحہ نمبر 604

محدث فتویٰ